سوال

محرم کے سر کے بالوں کا گرنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اگر محرم عورت کے سر کے بال از خود گر جائیں تو اس کے بارے میں کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگر محرم کے سر کے بال خواہ وہ مرد ہو یا عورت، وضو میں سر کا مسح کرتے ہوئے یا غسل کرتے ہوئے گر جائیں تو یہ نقصان دہ نہیں، اسی طرح اگر مرد کی داڑھی یا مونچھوں کے بال گر جائیں یا ناخن وغیرہ ٹوٹ جائیں تو بھی کوئی حرج نہیں بشرطیکہ جان بوجھ کر ایسا نہ کرے۔ ہاں البتہ ممانعت اس بات کی ہے کہ محرم جان بوجھ کر بال یا ناخن کاٹے عورت کو بھی جان بوجھ کر بال یا ناخن وغیرہ نہیں کاٹنے چاہئیں لیکن جو بال وغیرہ از خود گر جائیں تو یہ مردہ بال ہوتے ہیں جو حرکت وغیرہ سے گر جاتے ہیں اور ان کا گرنا نقصان دہ نہیں ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتویٰ کمیٹی

محدث فتویٰ